

## 12504- عید کی رات قیام کرنے کی فضیلت میں حدیث ضعیف ہے

### سوال

کیا عید کی رات قیام کرنے میں وارد حدیث صحیح ہے؟

### پسندیدہ جواب

یہ حدیث ابن ماجہ میں ابو امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دونوں راتوں کو اجر و ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کے لیے قیام کیا اس کا اس دن مردہ نہیں ہو گا جس دن دل مر جائیں گے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1782).

یہ حدیث ضعیف ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مسوب کرنا صحیح نہیں.

الاذکار میں امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"یہ حدیث ضعیف ہے، اسے ہم نے ابو امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طریق سے مرفوع اور موقوف روایت کیا ہے، اور یہ دونوں طریق ضعیف ہیں۔ انتہی

اور حافظ عراقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "تختیج احیاء علوم الدین" میں اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"یہ حدیث غریب اور مضریب الاسناد ہے۔

دیکھیں: الفتوحات الربانیہ (4/235).

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے ضعیف ابن ماجہ میں ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے۔

اور السلسلۃ الاحادیث الصعییۃ حدیث نمبر (521) میں ذکر کرنے کے بعد ضعیف جدا کہا ہے۔

یہ حدیث طبرانی نے عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی رات شب بیداری کی اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہو گا جس دن دل مر جائیں گے"

یہ روایت میں ضعیف ہے۔

حیثی نے "مجمع الرواہ" میں کہا ہے کہ :

اسے طبرانی نے "الاوست" اور "کبیر" میں روایت کیا ہے، اس کی سند میں عمر بن ہارون بھی ہے، جس پر ضعف غالب ہے، اور ابن مددی نے اس کی تعریف کی ہے، لیکن اکثر نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، واللہ اعلم.

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ" حدیث نمبر (520) میں ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے۔

اور امام نووی "المجموع" میں کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے : عیدین کی رات نفل و نوافل اور دوسری عبادات کر کے شب بیداری کرنا مسحی ہے، ہمارے اصحاب نے امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے عیدین کی رات شب بیداری کی اس کا دل مردہ نہیں ہوگا، جس دن دل مرجاہیں گے"

اور شافعی اور ابن ماجہ کی روایت میں ہے :

"جس نے عیدین کی رات اللہ تعالیٰ کے لیے اجر و ثواب کی نیت رکھتے ہوئے قیام کیا، اس کا دل مردہ نہیں ہو گا جب دل مرجاہیں گے"

اسے انہوں نے ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوف روایت کیا ہے، اور ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ موقوف اور مرفوع بیان کی گئی ہے جیسا کہ گزر چکا ہے، اور ان سب طرق کی اسامیہ ضعیف ہیں۔ انتہی

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جن احادیث میں عیدین کی رات کا ذکر ہے وہ بنی علیہ السلام کے ذمہ من گھڑت اور کذب ہیں۔ انتہی

اس کا یہ معنی نہیں کہ اس رات قیام مسحی ہے، بلکہ ہر رات قیام اور نفل نوافل ادا کرنا م مشروع ہیں، اسی لیے علماء کرام کا اتفاق ہے کہ عید کی رات قیام کرنا مسحی ہے، جیسا کہ اسے "الموسوعۃ الفقہیۃ" (235/2) میں متفق ہے، مقصود صرف یہ ہے کہ اس قیام کی فضیلت میں وار و شدہ احادیث ضعیف ہیں۔

واللہ اعلم.